شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

9اپریل2026ء

پریس ریلیز

پاکستان کی ثالثی سے ایران اور امریکہ کا دو ہفتوں کے لیے عارضی جنگ بندی پر اتفاق کرنا خوش آئند ہے۔

ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کا تاحال معاہدے کو باضابطہ طور پر قبول نہ کرنا انتہائی تشویش ناک ہے۔

مسلم ممالک عارضی جنگ بندی کے معاہدے پر پہرہ دیں کیونکہ وعدوں کی خلاف ورزی کرنا ٹرمپ کا وطیرہ ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): پاکستان کی ثالثی سے ایران اور امریکہ کا دو ہفتوں کے لیے عارضی جنگ بندی پر اتفاق کرنا خوش آئند ہے۔ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کا تاحال معاہدے کو باضابطہ طور پر قبول نہ کرنا انتہائی تشویش ناک ہے۔ مسلم ممالک عارضی جنگ بندی کے معاہدے پر پہرہ دیں کیونکہ وعدوں کی خلاف ورزی کرنا ٹرمپ کا وطیرہ ہے۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ بدھ کی صبح پاکستان کی ثالثی سے ایران اور امریکہ کے مابین کم و بیش ڈیڑھ ماہ سے جاری مستقل جنگ کو دو ہفتوں کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اسے مستقل جنگ بندی یا قیامِ امن کا معاہدہ قرار دینے کی بجائے اگر امریکہ اور ایران دونوں کی جانب سے ایک عارضی اور محدود جنگ بندی کہا جائے تو حقیقت سے قریب تر ہو گا۔دو ہفتوں پر محیط اِس عارضی جنگ بندی کے دوران فریقین کے وفود'' اسلام آباد اکارڈز'' کے تحت پاکستان کی میزبانی میں مذاکراتی عمل شروع کریں گے تاکہ مرحلہ وار مستقل جنگ بندی کی طرف بڑھا جاسکے۔اگرچہ اِس عمل میں دیگر کئی ممالک نے بھی پسِ پردہ کردار ادا کیا لیکن معاہدہ کروانے میں پاکستان کا اہم ترین رول تھا جس سے عالمی سطح پر مملکتِ خداداد کی عزت واہمیت بڑھی ہے۔الحمدللہ!اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا امریکہ اِس معاہدے کی پاسداری کرتے ہوئے ایران پر دوبارہ حملہ کرنے سے باز رہتا ہے یا روایتی منافقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مرتبہ پھر معاہدہ توڑ دیتا ہے۔البتہ عارضی جنگ بندی کے اِس معاہدے کو ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل نے ابھی تک باضابطہ طور پر منظور نہیں کیا اور نہ ہی معاہدے میں ارضِ فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی حرمت وحفاظت کا تذکرہ ہے جس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ صہیونی گریٹر اسرائیل کے مذموم ہدف کو حاصل کرنے کے لیے خطے اور دنیا میں امن کو تاراج کرنے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔ معاہدے کی ایک شق کے مطابق اسرائیل دو ہفتوں کے لیے لبنان پر حملے نہ کرنے کا پابند ہے لیکن صہیونی ریاست اِس شق کی گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران متعدد بار خلاف ورزی کر چکی ہے۔امیر تنظیم نے کہا کہ معاہدے کے نتیجے میں ایران کی نگرانی میں آبنائے ہرمز کے دوبارہ کھل جانے سے تیل کی آمدورفت بھی بحال ہو جائے گی لہٰذا حکومتِ پاکستان کو چاہیے کہ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کو پہلے کی سطح پر واپس لا کر عوام کو ریلیف دیں۔انہوں نے کہا کہ عرب ممالک کو بھی اب غور کرنا ہو گا کہ امریکہ و اسرائیل کے وعدے کسی کام کے نہیں اور حالیہ جنگ کے دوران اُن کی سرزمین پر موجود امریکی اڈے اثاثوں کی بجائے بوجھ اور وبالِ جان بنے رہے، جن سے جتنی جلدی چھٹکارہ حاصل کیا جائے اُتنا ہی بہتر ہو گا۔حالیہ جنگ کے دوران ایک مرتبہ پھر واضح ہو گیا ہے کہ اسرائیل، امریکہ اور بھارت پر مشتمل ابلیسی اتحادِ ثلاثہ کبھی مسلمانوں کا دوست اور خیر خواہ نہیں ہو سکتا۔لہٰذا مستقبل میں طاغوتی قوتوں کے حملوں سے بچنے کے لیے ناگزیر ہو چکا ہے کہ مسلم ممالک آپس کے اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر ایک وسیع الجہتی اتحاد قائم کریں۔ حکومتِ پاکستان کو چاہیے کہ عالمی سطح پر معاہدے کی ثالثی کروانے کے باعث ملک کو جو عزت و تکریم ملی ہے اُسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت کے ساتھ مزید مہلت بھی سمجھے، لہٰذا جلد از جلد ملک میں اسلام کا عادلانہ نظام قائم و نافذ کیا جائے تاکہ پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلام کا قلعہ بنایا جاسکے۔

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: April 9th, 2026

The agreement between Iran and the United States on a two-week temporary ceasefire, facilitated by Pakistan, is a welcome development.

Israel's refusal to formally accept the agreement is a matter of serious concern.

Muslim countries must ensure strict vigilance over the ceasefire, as violating agreements has been a consistent pattern of Donald Trump.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that the announcement made on Wednesday morning, under Pakistan's mediation, to halt the ongoing conflict between Iran and the United States for two weeks is encouraging. However, rather than describing it as a permanent ceasefire or a peace agreement, it would be more accurate to term it a temporary and limited ceasefire agreed upon by both parties. During this two-week ceasefire period, delegations from both sides will initiate negotiations in Pakistan under the "Islamabad Accords," with the aim of moving gradually toward a permanent ceasefire. Although several other countries also played a behind-the-scenes role in this process, Pakistan's role in facilitating the agreement was the most significant, which has enhanced the country's stature and importance at the global level. It remains to be seen whether the United States will honor this agreement and refrain from further attacks on Iran, or whether it will once again demonstrate its traditional duplicity by violating the agreement. It is, however, a matter of grave concern that Israel has not yet formally accepted this temporary ceasefire agreement. Moreover, the agreement does not include any mention of the sanctity and protection of Palestinian land or Al-Aqsa Mosque, which indicates that Zionist ambitions for a greater territorial expansion may continue to destabilize the region and the wider world. According to one clause of the agreement, Israel is required to refrain from attacks on Lebanon for two weeks; however, it has reportedly violated this clause multiple times within the past 24 hours.

The Ameer further stated that as a result of this agreement, the Strait of Hormuz is expected to reopen under Iran's oversight, restoring the flow of oil. Therefore, the Government of Pakistan should reduce petrol and diesel prices to their previous levels to provide relief to the public. He added that Arab countries must now seriously reconsider their reliance on the United States and Israel, as their commitments have repeatedly proven unreliable. During the recent conflict, the presence of American bases on their soil has become more of a burden than an asset, and the sooner these are removed, the better. The recent conflict has once again made it clear that the alliance between Israel, the United States, and India cannot be considered a friend or well-wisher of Muslims. Therefore, to safeguard against future aggression, it has become essential for Muslim countries to set aside their differences and establish a broad-based and unified alliance. The Government of Pakistan should also recognize that the honor and respect gained at the international level through this mediation is both a blessing and a responsibility. It must act promptly to establish a just Islamic system within the country, so that Pakistan can truly become a stronghold of Islam in its real sense.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat